روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 30 ستمبر 2008ء 29 رمضان 1429 ہجری 30 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 225

ہر دروازے پر

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جمعہ کے دن اللہ کے گھر کے ہر دروازے پر فرشتے ہوتے ہیں وہ خدا کے گھر میں پہلے آنے والوں کو پہلے لکھتے ہیں اور آنے والوں کی فہرست ترتیب وار تیار کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب امام خطبہ شروع کرتا ہے تو وہ اپنا رجسٹر بند کر دیتے ہیں اور ذکر الٰہی سنتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب الاستماع حدیث نمبر:877)

جمعہ اور روزے اللہ تعالیٰ کے قرب اور دعاؤں کی قبولیت کا ذریعہ بنتے ہیں اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں

جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ عظیم ہے

اللہ تعالیٰ کا ذکر اٹھتے بیٹھتے کرتے رہیں، سچی فراست اور سچی دانش اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کئے بغیر حاصل نہیں ہوسکتی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 26 ستمبر 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26 ستمبر 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الجمعہ کے رکوع آخر کی تلاوت کی اور پھر فرمایا کہ ان آیات سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک جمعہ کی ادائیگی کی کس قدر اہمیت ہے کہ اس کے بارے میں علیحدہ احکامات ہیں۔ رمضان کے پہلے جمعہ میں میں نے احادیث کے حوالے سے جمعہ کے دن دعاؤں کی قبولیت کی ایک خاص گھڑی کا ذکر کیا تھا، امید ہے کہ اس اہمیت کے پیش نظر اکثر نے رمضان کے ان گزشتہ جمعوں میں خاص طور پر فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہوگی کہ جمعہ اور روزے جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کے قرب اور دعاؤں کی قبولیت کا ذریعہ بنتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج کا یہ جمعہ رمضان کا آخری جمعہ ہے جس کے بارے میں عوام الناس کے بعض گروہوں میں تصور پایا جاتا ہے کہ جمعۃ الوداع میں خاص اہتمام کے ساتھ اپنی ساری زندگی کے گناہ بخشوانے کے لئے ضرور شامل ہوں اور جب سلیٹ صاف ہو جائے تو پھر نئے سرے جو چاہو کرو بلکہ بعض تو سال بعد ایک جمعہ پڑھنے کو ہی کافی سمجھتے ہیں۔ فرمایا کہ ہم پر یہ اللہ کا احسان ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے اصل حکم کو سمجھتے ہوئے ہر جمعہ کی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہیں چاہے وہ رمضان کا جمعہ ہو یا اس کے علاوہ لیکن اگر رمضان کے جمعوں کی ہمارے نزدیک کوئی اہمیت ہے تو اس لئے کہ رمضان کے روزوں کی وجہ سے یہ خوشخبری مل رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ بندے کے قریب ہو کر اس کی دعائیں سنتا ہے۔ پس رمضان کے جمعے اور جمعۃ الوداع ہی نہیں بلکہ سال کا ہر جمعہ اور ہر دن ہمیں خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کی طرف توجہ دلانے والا ہونا چاہئے۔

حضور انور نے احادیث کے حوالے سے جمعہ کی ادائیگی کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جمعہ کے دن نیکیوں کا اجر کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ دنوں میں سب سے افضل دن جمعہ کا دن، مہینوں میں رمضان کا مہینہ اور راتوں میں لیلۃ القدر کی رات ہے۔ جمعہ کا دن، دنوں کا سردار اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ عظیم ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یوم الاضحیٰ اور یوم الفطر سے بھی بڑھ کر ہے پھر حضور انور نے جمعہ کے دن کی پانچ خصوصیات بیان کیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ جو قرآنی حکم ہے کہ جمعہ کے دن خدا تعالیٰ کے ذکر کی طرف دوڑو اور اس وقت کاروبار ترک کر دو، یہ اس دن کی خاص برکات کی وجہ سے ہے، یہ نہ سمجھو کہ تمہاری تجارتیں اور کاروبار تمہارے لئے بہتر ہیں، بلکہ اصل خیر تمہارے لئے جمعہ کے دن کی عبادت میں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ جمعہ جو ایک عظیم جمعہ ہے اس کا حق ادا کرنے کے لئے کوشش اور سعی کریں۔ فرمایا کہ صرف رمضان میں ہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے ذکر، عبادات اور مخلوق کے حق کی ادائیگی کیلئے ہمیشہ کوشاں رہیں، رمضان میں جو نیکیوں کی توفیق ملی ہے یہ نیکیاں اب ہماری زندگیوں کا لازمی حصہ بن جائیں، جھگڑوں اور لغویات سے جو ہم رمضان کے دوران بچتے رہے اب رمضان کے بعد بھی بچتے رہیں اور نمازوں میں جو باقاعدگی ہم نے حاصل کی اسے مستقل اپنی زندگی کا حصہ بنا لیں۔ آج کے دن سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہمیں یہ دعا ضرور کرنی چاہئے کہ اللہ ہمارے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے آئندہ آنے والے جمعوں کی برکات سے بھی ہمیں فیض پانے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ لیلۃ القدر کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ایک لیلۃ القدر تو وہ ہے جو پچھلے حصہ رات میں ہوتی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ تجلی فرماتا ہے اور ہاتھ پھیلاتا ہے کہ کوئی دعا کرنے والا اور استغفار کرنے والا ہے جو میں اس کو قبول کروں۔ فرمایا کہ ہمیں ہمیشہ ایسی راتوں کی تلاش میں رہنا چاہئے جب ہم اس سے فیض پانے والے ہوں اور حقیقت یہی ہے کہ جمعہ کا دن، رمضان کا مہینہ یا لیلۃ القدر اس وقت ہمارے لئے فائدہ مند ہوں گے جب ہم وہ انقلاب اپنی زندگیوں میں پیدا کریں گے جو ہمیں اپنے مقصد پیدائش کو پورا کرنے والا بنائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ ہمیں فرماتا ہے کہ نماز جمعہ کے بعد اس کے فضلوں کو تلاش کرو اور ذکر الٰہی کرتے رہو تو یہ یاد دہانی ہے کہ تمہارا تمام نفع اور نقصان میرے ہاتھ میں ہے۔ پس یہ تمہاری خوش قسمتی ہے کہ میرے سے تعلق جوڑ کر تم روحانی فائدہ بھی اور دنیاوی فائدہ بھی اٹھا رہے ہو۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے دوسرا پہلو یہ بیان کیا ہے کہ اولوالالباب اور عقل سلیم بھی وہی رکھتے ہیں جو اللہ جل شانہ کا ذکر اٹھتے بیٹھتے کرتے رہیں اور یاد رکھیں کہ سچی فراست اور سچی دانش اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کئے بغیر حاصل نہیں ہوسکتی۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو توفیق دے کہ ہم تقویٰ پر چلتے ہوئے نہ صرف اس جمعہ کو بلکہ ہر جمعہ کو اہتمام کے ساتھ ادا کرنے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اپنی پناہ میں رکھے اور کبھی ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے دور ہٹنے والے نہ ہوں۔ آمین

میرا پیغام یاد رکھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''اور آئندہ عید میں بھی میرا وہ پیغام یاد رکھیں کہ آپ کی سچی عید تب ہوگی جب آپ غریبوں کی عید کریں گے۔ ان کے دکھوں کو اپنے ساتھ بانٹیں گے۔ ان کے گھر پہنچیں گے، ان کے حالات دیکھیں گے، ان کی غریبانہ زندگی پر ہوسکتا ہے آپ کی آنکھوں سے کچھ رحمت کے آنسو برسیں۔ کیا بعید ہے کہ وہی رحمت کے آنسو آپ کے لئے ہمیشہ کی زندگی سنوارنے کا موجب بن جائیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کو پہلے علم نہ ہو کہ غریب کیا ہے۔ اس وقت پتہ چلے اور آپ کے اندر ایک عجیب انقلاب پیدا ہو جائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 5/اپریل 1996ء)

ذیلی تنظیموں سے اپیل

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خطبہ جمعہ 5 نومبر 1993ء میں فرماتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کے وہ تمام افراد جو کسی نہ کسی ذیلی تنظیم سے منسلک ہیں ان کے سپرد تحریک جدید کی وصولی کی ذمہ داریاں ڈالی گئی ہیں۔ وہ سارے میرے مخاطب ہیں آپ سب کے لئے پیغام ہے کہ امسال تحریک جدید کے چندے کو ہر پہلو سے کامیاب بنانے کے لئے اپنی اپنی ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا کریں اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی بہترین توفیق دے۔

(الفضل مورخہ 11 نومبر 1993ء)

مبارک صد مبارک

ادارہ الفضل کی طرف سے
احباب جماعت احمدیہ عالمگیر کی خدمت
میں خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے
تاریخی سال میں آنے والی
عید مبارک ہو

عشق و وفا کے کھیت

دنیا میں کھیت محبت کے ہونے نہ کبھی بنجر دیں گے
ہم تازہ لہو کے سِکّوں سے کشکول تعصب بھر دیں گے

کچھ لوگوں کی یہ کوشش ہے کہ امن کی فاختہ اڑ نہ سکے
لیکن ہم امن کی فاختہ کو جذبوں کے بال و پر دیں گے

دہشت سے کبھی ایمان خریدے جا سکتے ہیں لوگوں کے
ایماں کی رگوں میں خوف نہیں اس بات کو ثابت کردیں گے

اس خون کے مٹی گارے سے جو قصر وفا تعمیر ہوا
کیا ایسا محل محبت کا دنیا کے دیدہ ور دیں گے

منان صدیقی کی یا یوسف کی یہ بات نہیں یارو
دربارِ وفا کی دربانی کو اور بھی ہم نوکر دیں گے

ناموسِ وفا کا رن تو پڑے، ناقوس بجے، میدان سجے
بازو ہی نہیں، شانے ہی نہیں ہم شوق سے اپنے سر دیں گے

ہم چونچ میں پانی کے قطرے لائے ہیں آگ بجھانے کو
ہم آگ لگانے والوں کو محفوظ نہ رہگذر دیں گے

اپنا تو بس ہے کام یہی جب تیر چلیں جب زخم لگیں
ہم اپنی جبینوں کو قدسیؔ دہلیزِ خدا پر دھر دیں گے

عبدالکریم قدسیؔ

مہران کے ہیرے

دھرتی کا دل دھڑکا ہو گا
بادل ٹوٹ کے رویا ہو گا

ہر قطرے میں دریا ہو گا
اس سیّال سے سبزہ ہو گا

ہیرے ہیں مہران کے، ان پہ
آبِ زر سے لکھنا ہو گا

''یوسف'' اور ''منان'' کی خوشبو
باغ وفا کا مہکا ہو گا

خون سے اپنے دیپ جلایا
آندھی میں بھی جلتا ہو گا

کون کہے گا مردہ ان کو؟
ان سے عالم زندہ ہو گا

گنگ ہیں سب بقراط ندیم!
بولے جو دیوانہ ہو گا

انور ندیمؔ علوی

درخواست دعا

٭ مکرم ملک بشارت محمود جہلمی صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کی والدہ محترمہ ثریا بیگم صاحبہ بیوہ مکرم عبدالقدیر ملک صاحب امریکہ میں بیمار ہیں اور گھر پر ہی علاج ہو رہا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

٭ مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کی طبیعت دو تین دن سے خراب ہے کمر اور پیٹ درد ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

ان دنوں میں جو جلسے کے دن ہیں جہاں نمازوں اور دعاؤں کی طرف ہمیں توجہ رکھنی چاہئے وہاں آنحضرت ﷺ پر خالص ہو کر درود بھیجتے رہیں تا کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے ہماری حالتوں کو بدلے اور ہمیں اپنا خالص بندہ بنالے

اپنی اپنی انتہائی استعدادوں کے مطابق اپنی عبادتوں کے معیار ہر احمدی کو بڑھانے چاہئیں
نفس کی اصلاح کے لئے سب سے بہترین ذریعہ اپنے اندر سے ہی ایک مُزکّی کو کھڑا کرنا ہے

اپنے جائزے لیں، اپنی نمازوں کے بھی جائزے لیں، اپنے دوسرے اخلاق کے بھی جائزے لیں

خلافت کے انعام سے فیضیاب ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کا حقیقی عابد بننا اور اس کے احکامات کی پیروی کرنا ضروری ہے

جماعت جرمنی کے جلسہ سالانہ کے موقع پر جلسہ کے اغراض و مقاصد کو سامنے رکھنے اور عبادتوں اور اعلیٰ اخلاق کے معیار کو بڑھانے کی طرف توجہ کی خصوصی نصائح

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 22/اگست 2008ء بمطابق 22/ظہور 1387 ہجری شمسی بمقام مئی مارکیٹ۔ منہائم۔ جرمنی

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس خطبہ جمعہ کے ساتھ جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ اس سال کیونکہ خلافت احمدیہ کے پہلے سو سال پورے ہونے پر ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے خاص اہتمام سے جلسے منعقد کر رہے ہیں، اوّل تو پہلے بھی اہتمام سے ہوتے تھے لیکن لوگوں کی بھی اس طرف زیادہ توجہ ہے اس لئے اس سال کے جلسہ میں ہر ملک میں شاملین جلسہ کی تعداد اور انتظامات کے لحاظ سے اضافہ اور وسعت نظر آتی ہے۔ اور کیونکہ خلافت جوبلی کی وجہ سے مَیں بھی اس سال دنیا کے مختلف ممالک کے جلسوں میں شامل ہو چکا ہوں، اس لئے انتظامیہ اس لحاظ سے بھی زیادہ کانشس ہو گئی ہے۔ یہاں جرمنی میں بھی توجہ دے رہی ہے کہ یہاں کا جلسہ کسی بھی لحاظ سے کسی دوسرے ملک کے جلسوں سے کم نظر نہ آئے۔ اور افریقہ کے جلسوں میں کھانا کے جلسے نے خاص طور پر لوگوں کی توجہ اپنی طرف پھیری۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اس سال کا میرا تو ساتواں جلسہ ہے، جس میں میں شامل ہوا ہوں۔ جرمنی کا جلسہ ہر سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی کامیابی سے منعقد ہوتا ہے اور امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ اس سال پہلے سے بڑھ کر ہو گا اور ہر فرد جو اس جلسے میں شامل ہو رہا ہے اس جلسے کی روح کو سمجھتا رہا تو خود بھی اس جلسے سے فیض اٹھانے والا ہو گا اور مجموعی طور پر جلسے کی کامیابی کا باعث بھی بنے گا۔ پس آپ میں سے ہر ایک مرد، عورت، بچہ، جوان، ہمیشہ اس بات کو پیش نظر رکھیں کہ ہمارا یہاں آنے کا مقصد کیا ہے؟ اور یہ مقصد حضرت مسیح موعود نے ہمیں بتا دیا ہے۔ آپ نے اپنی بیعت میں آنے والوں کو اس بیعت میں آنے کے بنیادی مقصد، جس کی وجہ سے ایک شخص جماعت میں شامل ہے، بتایا ہے یا جماعت میں جو نیا آنے والا شامل ہوتا ہے اس کو یہ مقصد بتایا جاتا ہے۔

آپ نے فرمایا کہ: ’’تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول ﷺ کی محبت غالب آ جائے‘‘۔

(اطلاع منسلکہ آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 351)

پس پہلی بات ہر احمدی کو یہ یاد رکھنی چاہئے کہ حضرت مسیح موعود نے اپنی بیعت میں آنے والوں کو ’’مخلصین‘‘ کے پیارے لفظ سے مخاطب فرمایا ہے۔ یعنی ایسے خالص ہو کر پیار کرنے والے جن میں کوئی کھوٹ نہ ہو، جن کی دوستی بغیر کسی ذاتی مفاد کے ہو، بغیر کسی نام و نمود کے اخلاص و وفا کا تعلق ہو۔

اخلاص اس مکھن کو بھی کہتے ہیں جو تلچھٹ سے علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔ پس یہ مقام جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں دیا ہے یا ہم سے توقع رکھی ہے کہ ہم یہ مقام حاصل کریں اس کو حاصل کرنے کی ہم کو کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے مخلصین کی جو خوبیاں بیان فرمائی ہیں وہ اگر ہر لمحہ ہمارے سامنے ہوں تو یقیناً ہم ان لوگوں میں شامل ہو جائیں گے جن پر دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو جاتی ہے اور ان کے دلوں میں اگر کسی کی محبت قائم ہوتی ہے تو وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں حضرت یوسف علیہ السلام کو عورت کے بُرائی کی طرف بلانے پر اللہ تعالیٰ کے خوف اور اس کی ذات کے حقیقی فہم و ادراک کی وجہ سے برائی سے بچنے کا ذکر کرتے ہوئے حضرت یوسفؑ کے بارے میں فرماتا ہے کہ (۔)(یوسف: 25) یعنی وہ یقیناً ہمارے پاک اور برگزیدہ بندوں میں سے تھا اور اس پاکیزگی نے انہیں بچا لیا اور اگر انسان حقیقی رنگ میں اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والا ہو تو یہ خوف اور پاکیزگی ہی ہے جو ہر ایک کو برائی سے بچانے والی ہو گی۔

ایک دوسری جگہ فرمایا پھر جب شیطان نے کہا کہ اے اللہ! مَیں تیرے بندوں کو ضرور گمراہ کروں گا اور انہیں دنیا کی چمک دمک کے ایسے انداز دکھاؤں گا کہ ان کی اکثریت ضرور میرے پیچھے چلے گی اور تجھے بھول جائیں گے تو شیطان نے ایک جگہ اپنی ہار مانتے ہوئے یہ اعلان کیا اور کہا کہ (۔)(الحجر: 41) مگر جو تیرے مخلص بندے ہیں، جن کی محبت تیرے اور تیرے رسولوں کے ساتھ ہے اور اس زمانے میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ ہے جن کی محبت اللہ اور رسول کے ساتھ خالص ہے وہ میرے دام میں نہیں آ سکیں گے۔ جن کی بیعت زمانہ کے امام کے ساتھ ان شرائط بیعت کو سامنے رکھتے ہوئے خالص ہے کہ ہم اس پر ہمیشہ عمل کرنے کی کوشش کریں گے۔ شیطان کہتا ہے کہ وہ میرے دام میں نہیں آ سکیں گے۔ ان کو مَیں جتنی بھی دنیا کی چمک دمک دکھاؤں وہ میرے ہاتھ سے نکل جائیں گے۔

پھر ایک جگہ قرآن کریم میں کفّار کا ذکر ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم ایک شاعر اور ایک مجنون کے کہنے پر اپنے محبوبوں کو چھوڑ دیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یقیناً محمد رسول اللہ ﷺ سچے رسول ہیں اور نہ صرف خود سچے رسول ہیں بلکہ پہلے رسولوں کی سچائی بھی آپؐ کی وجہ سے آج کھل کر ثابت ہو رہی ہے۔

حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا کہ اگر آنحضرت ﷺ نہ آتے تو ہم پر پہلے رسولوں کی سچائی بھی ثابت نہ ہوتی۔ کیونکہ پہلے رسولوں کے ماننے والوں نے تو ان کا ایک عجیب وغریب تصور پیش کر دیا ہے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس سچے اور عظیم رسول کا انکار کرنے والو! سن لو کہ تم یقیناً جہنم کا عذاب چکھو گے اور نجات یافتہ وہی ہوں گے جو خالص ہو کر رسول پر ایمان لانے والے ہوں گے۔

پھر اللہ تعالیٰ پہلی قوموں کے رسولوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ ان کی گمراہی کی وجہ سے ہم نے انہیں اس دنیا میں بھی عذاب سے دوچار کیا۔ سوائے اُن میں سے تھوڑے سے ان لوگوں کے جو عِبَادَ اللّٰہِ الْمُخْلَصِیْن تھے، ان لوگوں میں شامل تھے۔ یہ مثال دے کر اللہ تعالیٰ نے آج (۔) بتا دیا کیونکہ قرآن کی شریعت ایک جاری شریعت ہے اور ہمیشہ رہنے والی شریعت ہے، ہمیشہ رہنے والی تعلیم ہے.........پس یہ بھی ہم احمدیوں پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اُس نے ہمیں اس زمانے کے امام کو ماننے کی توفیق عطا فرما کر اپنے انعام سے نوازا ہے۔ اب ہم پر فرض ہے کہ اس انعام کی قدر کرنے والے بنیں۔

پھر اللہ تعالیٰ اپنی بڑائی بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ اللہ ہر اس عیب سے پاک ہے جو اللہ تعالیٰ کا انکار کرنے والے اس پر لگاتے ہیں۔ اُن لوگوں کو سوائے ناکامی اور جہنم کے کچھ نہیں ملے گا اور اللہ کی خالص عبادت کرنے والے ہی کامیاب ہوں گے۔ اس زمانہ میں آج کل ان یورپین ممالک میں بھی خدا تعالیٰ کی خدائی اور اس کے وجود سے انکار کرنے والے بہت سے پیدا ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بارہ میں، خدا کی ذات کے ہونے یا نہ ہونے کے بارہ میں مختلف تصورات اور نظریات ابھرنے لگ گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بتا دیا کہ ان سب کا انجام بد ہونا ہے جو اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین نہیں رکھتے اور کامیابی اللہ تعالیٰ کے خالص بندوں کی ہی ہے۔ پس تم ہمیشہ اس بات کو یاد رکھو، یہ نہیں کہ جب تم کسی مشکل میں گرفتار ہوئے تو یا جب اپنے مطلب ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی یاد آنے لگ جائے اور عام حالات میں خدا کو بھول بیٹھیں۔ اتنے انعامات جو ہم احمدیوں پر اللہ تعالیٰ نے فرمائے ہیں ان کا تقاضا یہ ہے کہ ہر وقت اور ہر لحہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہمارے پیش نظر رہے اور ہر جگہ جہاں اللہ تعالیٰ کی ذات کو بیان کرنا ہے اور اس کی خوبیاں بیان کرنی ہیں، اللہ تعالیٰ کی ہستی اور وجود کو دنیا پر ثابت کرنا ہے وہاں ایک احمدی کو فوراً تیار ہو جانا چاہئے۔

پس حضرت مسیح موعود نے جب یہ اعلان فرمایا کہ میرے مخلصین اللہ اور اس کے رسول کی محبت سب محبتوں پر غالب کر لیں تو ہر قسم کی دنیاوی برائیوں سے بچنے کی طرف بھی توجہ دلا دی اور یہ فرمایا کہ ہر وقت تمہیں یہ توجہ رکھنی چاہئے کہ کسی بھی قسم کی برائی تمہارے اندر کبھی پیدا نہ ہو۔

اس زمانہ میں آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق کی توقعات پر پورا اترنے کی طرف ہمیں توجہ دینی ہوگی۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات پر اور سنت پر چلنے کی کوشش کرنی ہوگی اور اس پر عمل کرنے کے لئے اس کو جاننے کی طرف بھی توجہ دینی ہوگی۔ اپنے دینی اور روحانی معیار بلند کرنے کی طرف بھی توجہ دینی ہوگی اور تقویٰ کی راہوں پر قدم مارتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف بھی توجہ دینی ہوگی تبھی حضرت مسیح موعود کی بیعت کسی ذاتی مفاد کے بغیر ہوگی، کسی دنیاوی منفعت کے بغیر ہوگی اور تبھی ہم میں سے ہر ایک جماعت کے لئے مفید وجود ثابت ہوگا اور یہی لوگ ہیں جن کے بارہ میں خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں عِبَادِنَا الْمُخْلَصِیْن فرمایا ہے۔ کیونکہ یہ خالص اللہ سے محبت رکھنے والے ہیں۔ یہ خالص ہو کر آنحضرت ﷺ سے محبت کرنے والے ہیں۔ کیونکہ آپ ﷺ ہی وہ ذات ہیں جن کا اوڑھنا بچھونا، سونا جاگنا خدا کی خاطر ہے جن کے بارہ میں خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ اعلان کر دیں یہ کہہ کر کہ (۔) (آل عمران: 32) یعنی تو کہہ دے اے لوگو! اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو پھر اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ پس آنحضرت ﷺ کی محبت نہ صرف اللہ تعالیٰ سے محبت کا ذریعہ بنتی ہے بلکہ گناہوں کی بخشش اور آئندہ گناہوں سے بچنے کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔

حضرت مسیح موعود نے جلسہ کا جب آغاز فرمایا تھا تو اس سے پہلے یہ اعلان فرمایا تھا کہ یہ اللہ اور رسول کی خالص ہو کر محبت کرنے کے لئے مَیں جلسے شروع کر رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ مَیں سمجھتا ہوں کہ سال میں تین دن لوگ جمع ہوں اور محض للہ ربانی باتوں کو سننے اور دعا میں شامل ہونے کے لئے آئیں۔ آپ نے فرمایا کہ حتی الوسع دوستوں کو آنا چاہئے۔

پس یہ بات پھر ان لوگوں کو توجہ دلانے والی ہونی چاہئے جو اپنے آپ کو احمدی کہتے ہیں، جن کو حضرت مسیح موعود نے مخلصین کے نام سے پکارا ہے کہ جلسہ میں شامل ہونے کی بھی کوشش کریں کیونکہ یہ بھی اخلاص بڑھانے کا ذریعہ ہے کیونکہ یہاں آنا کسی دنیاوی مقصد کے لئے نہیں ہے بلکہ خالصتاً اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی محبت کی وجہ سے ہے۔ پس یہ مقصد ہمیشہ ہر احمدی کے پیش نظر ہونا چاہئے ورنہ حضرت مسیح موعود نے دوسری جگہ فرمایا ہے کہ اگر اللہ اور اس کے رسول کی محبت کی وجہ سے اللہ اور بندوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ پیدا نہیں ہوتی تو یہ محبت خالص نہیں ہے اور جب یہ محبت خالص نہیں تو پھر ایسے لوگوں کا شمار بھی مخلصین میں نہیں ہوتا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ''مجھے ان لوگوں سے کیا کام جو سچے دل سے تمام احکام اپنے سر پر نہیں اٹھا لیتے اور رسول کریمؐ کے پاک جوا کے نیچے صدق دل سے اپنی گردن نہیں دیتے اور راستبازی کو اختیار نہیں کرتے اور فاسقانہ عادتوں سے بیزار ہونا نہیں چاہتے اور ٹھٹھے کی مجالس کو نہیں چھوڑتے اور ناپاکی کے خیالوں کو ترک نہیں کرتے اور انسانیت اور تہذیب اور صبر اور نرمی کا جامہ نہیں پہنتے۔ غریبوں کو ستاتے اور عاجزوں کو دھکّے دیتے اور اکڑ کر بازاروں میں چلتے اور تکبّر سے کرسیوں پر بیٹھتے ہیں اور اپنے تئیں بڑا سمجھتے ہیں''۔

فرمایا: ''مبارک وہ لوگ جو اپنے تئیں سب سے زیادہ ذلیل اور چھوٹا سمجھتے ہیں اور شرم سے بات کرتے ہیں۔ عاجزوں کو تعظیم سے پیش آتے ہیں، کبھی شرارت اور تکبر کی وجہ سے ٹھٹھا نہیں کرتے اور اپنے ربّ کریم کو یاد رکھتے ہیں''۔ فرمایا ''سو مَیں بار بار کہتا ہوں کہ ایسے ہی لوگ ہیں جن کے لئے نجات تیار کی گئی ہے''۔

پس یہ بڑی دردبھری نصائح ہیں جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں کی ہیں اور یہی باتیں ہیں جو اختیار کرنے سے ہم ان مخلصین میں شاملین ہوں گے جو خدا تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت کرنے والے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو اس جلسہ میں آنے کے مقصد کو پورا کرنے والے ہیں۔ ورنہ آپ نے تو صاف فرما دیا ہے کہ یہ کوئی دنیاوی میلہ نہیں ہے۔ آج آپ یہاں جمع ہیں اور اس حوالے سے کہ خلافت جوبلی کا جلسہ ہے جس کی ایک خاص اہمیت ہے یہ اللہ تعالیٰ کے ایک انعام کی یاد دلانے والا جلسہ ہے۔ تو پھر حقیقی شکر اس وقت ادا ہوگا جب ہم اپنے نفسوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔ جب ہم نے اس طرف توجہ کی ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت کے حصول کے لئے آنحضرت ﷺ کے اُسوہ کی پیروی کرنی ہے کیونکہ یہ بھی خدا تعالیٰ کا حکم ہے ان لوگوں کے لئے جو خالص ہو کر اس کے بندے بنتے ہیں۔ ہر میدان میں آنحضرت ﷺ نے ہمارے سامنے اسوہ قائم فرمایا ہے۔ ہمیں نصیحت فرمائی کہ یہ اعمال ہیں اگر تم کرو گے تو اللہ تعالیٰ کی محبت دلوں میں قائم کرنے والے ہو گے۔

قرآن کریم کے تمام احکامات آنحضرت ﷺ کا اُسوہ ہیں۔ حضرت عائشہؓ سے کسی نے پوچھا تھا کہ آنحضرت ﷺ کے اُسوہ کے بارے میں بتائیں، آپؐ کے اخلاق کے بارے میں بتائیں۔ تو انہوں نے جواب دیا کہ کیا تم نے قرآن کریم نہیں پڑھا۔ قرآن کریم کا ہر حکم آپ نے پہلے اپنے اوپر لاگو فرمایا۔ پھر اس کی اپنی امت کو نصیحت فرمائی۔ تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ یہ اعمال ہیں اگر

تم کرو گے تو اللہ تعالیٰ کی محبت بھی دلوں میں قائم کرنے والے ہو گے اور میری محبت کا دعویٰ بھی پھر حقیقی ہوگا۔ جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے یہ اعلان خدا تعالیٰ کا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے محبت کا دعویٰ ہے تو آنحضرت ﷺ سے بھی اس طرح محبت کرو کہ آپ کے ہر حکم اور ہر نصیحت پر عمل کرنا ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اپنی دعاؤں کو اگر قبول کروانا چاہتے ہو تو آنحضرت ﷺ پر دُرود بھیجتے ہوئے میرے پاس آؤ۔ لیکن دُرود اس طرح ہو کہ حقیقی عشق و محبت کی خوشبو میں لپٹا ہوا ہو۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ (۔)(الاحزاب:57)۔

حضرت مسیح موعود نے اس کا ترجمہ یوں فرمایا ہے کہ ''خدا اور اس کے سارے فرشتے اس نبی کریم پر دُرود بھیجتے ہیں۔ اے ایماندارو! تم بھی اس پر دُرود بھیجو اور نہایت اخلاص اور محبت سے سلام کرو''۔

پس یہ اخلاص اور محبت سے سلام اور دُرود ہے جو اللہ تعالیٰ کا قرب دلاتا ہے اور قبولیت دعا کے نظارے بھی ایک مومن دیکھتا ہے۔

پس ان دنوں میں جو جلسے کے دن ہیں جہاں نمازوں اور دعاؤں کی طرف ہمیں توجہ رکھنی چاہئے وہاں آنحضرت ﷺ پر خالص ہو کر دُرود بھیجتے رہیں تا کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے ہماری حالتوں کو بدلے اور ہمیں اپنا خالص بندہ بنا لے۔ ہمیں اپنی زبانیں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آنحضرت ﷺ کے اُسوہ کی پیروی کرنے والے ہوں اور بندوں کے حقوق ادا کرنے والے بھی ہوں۔ جن برائیوں کا حضرت مسیح موعود نے بڑے درد کے ساتھ ذکر فرمایا ہے اُن سے بچنے والے ہوں۔

آنحضرت ﷺ جو اللہ تعالیٰ کے عبد کامل تھے، آپؐ نے اپنی عبادتوں کے وہ نمونے قائم فرمائے جس کی کوئی مثال نہیں۔ کبھی ویرانوں میں دنیا و مافیہا سے بے خبر خدا تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہیں۔ ایک دن آپؐ کی ایک بیوی رات کو آپؐ کو بستر سے غائب پاتی ہیں تو شک کرتی ہیں کہ کہیں کسی دوسری بیوی کے گھر نہ گئے ہوں۔ لیکن جب تلاش کے بعد اُس نظارے کو دیکھتی ہیں تو اپنی سوچ پر پریشان ہوتی ہیں کہ مَیں نے آپ سے دنیاوی سوچ کے مطابق کیا توقع رکھی تھی اور آپ کے مقام کو نہ پہچان سکی لیکن آپ تو اپنے ربّ کے حضور سجدہ ریز ہیں اور اس طرح گڑگڑا رہے ہیں جس کی کوئی مثال بیان نہیں کی جاسکتی۔ کوئی آپ کے اس طرح اپنے مولیٰ کے حضور عبادت کی گڑگراہٹ کو ہنڈیا کے ابلنے کی آواز سے تشبیہ دیتا ہے، کوئی کسی اور مثال سے لیکن اس عبد کامل کی اپنے مولیٰ کے حضور عبادت کی گڑگڑاہٹ سب مثالوں سے بالا ہے۔ شدید بیماری میں بھی نماز باجماعت نہیں چھوڑتے۔ آخری بیماری میں انتہائی ضعف کی حالت میں مسجد میں تشریف لاتے ہیں، اپنے سامنے اپنے ماننے والوں اور مسلمانوں کی جماعت کو نماز پڑھتا دیکھ کر تبسم فرماتے ہیں کہ یہی ایک حقیقی مقصد ہے انسان کی پیدائش کا جس کو یہ مخلصین اور عبادالرحمٰن پورا کر رہے ہیں۔ آپؐ فرماتے ہیں، میری آنکھ کی ٹھنڈک نماز ہی ہے۔ یہ اُسوہ ہے جو آپ نے نمازوں کی پابندی کے بارہ میں ہمارے سامنے قائم فرما دیا۔ نوافل کی پابندی پر قائم فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت پر قائم فرمایا۔ یہ مقام تو ہر ایک کو حاصل نہیں ہوسکتا جو آپ کا تھا۔ اُس مقام تک تو صرف وہ انسان کامل پہنچا۔ تبھی تو خدا اور اس کے فرشتے آپؐ پر درود بھیج رہے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ نے یہ فرما کر کہ (۔) (سورۃ الاحزاب: 22) کہ یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں ایک اعلیٰ نمونہ ہے، ہمیں اس طرف توجہ دلائی ہے۔ پس اللہ کا ذکر کرنے والوں کو اس نمونے کی پیروی کرنا ضروری ہے جو اپنے آپ کو عبادالرحمٰن کہتے ہیں۔ اُن کو اللہ کے رسول کی پیروی کرنا ضروری ہے جو اس زمانے کے امام کی جماعت میں شامل ہو کر، خالص ہو کر اللہ اور اس کے رسول سے محبت کا اعلان کرتے ہیں۔ ان کے لئے اس رسول کے اُسوہ کی پیروی کرنا ضروری ہے۔ پس اپنی اپنی انتہائی استعدادوں کے مطابق اپنی عبادتوں کے معیار ہر احمدی کو بڑھانے چاہئیں تا کہ اُس محبت کا دعویٰ حقیقت کا روپ دھار لے۔ صرف دعویٰ ہی نہ رہے۔ پس ان دنوں میں اپنی عبادتوں اور اپنی نمازوں کی طرف بھی توجہ دیں۔ یہ جلسہ کے دن ہر شامل ہونے والے کی اس طرف توجہ پھیرنے والے ہوں کہ ہم نے خدا تعالیٰ کی محبت کو حاصل کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کی بھرپور کوشش کرنی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''خوب یاد رکھو اور پھر یاد رکھو کہ غیر اللہ کی طرف جھکنا خدا سے کاٹنا ہے۔ نماز اور توحید کچھ ہی ہو، توحید کے عملی اقرار کا نام ہی نماز ہے۔ اُس وقت بے برکت اور بے سود ہوتی ہے جب اس میں نیستی اور تذلل کی روح اور حنیف دل نہ ہو''۔

فرمایا ''سنو وہ دعا جس کے لئے (۔) (المومن:61) فرمایا ہے، اس کے لئے بھی سچی روح مطلوب ہے۔ اگر اس تضرع اور خشوع میں حقیقت کی روح نہیں تو وہ ٹیں ٹیں سے کم نہیں''۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود زیر سورۃ المومن آیت نمبر 61)

پھر آپ فرماتے ہیں: ''مدار اس بات پر ہے کہ جب تک تیرے ارادے ناپاک اور گندے منصوبے بھسم نہ ہوں، انانیت اور شیخی دُور ہو کر نیستی اور فروتنی نہ آئے خدا کا سچا بندہ نہیں کہلا سکتا۔ عبودیت کاملہ کے سکھانے کے لئے بہترین معلّم اور افضل ترین ذریعہ نماز ہی ہے''۔

پھر آپ نے فرمایا: ''مَیں پھر تمہیں بتلاتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق، حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو تو نماز پر کاربند ہو جاؤ اور ایسے کاربند نہ ہو کہ تمہارا جسم، نہ تمہاری نماز بلکہ تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں''۔

ظاہری نمازیں نہ ہوں بلکہ روح نماز پڑھ رہی ہو۔ پس یہ ہے وہ نماز کی روح جو حضرت مسیح موعود اپنی جماعت میں پیدا کرنا چاہتے ہیں کہ نماز پڑھنا اور توحید کا دعویٰ کرنا لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا اعلان کرنا یہ بے مقصد ہے اور اس میں کبھی برکت نہیں پڑ سکتی جب تک دل بھی ہر قسم کے مخفی شرک سے پاک نہ ہو، جب تک انتہائی عاجزی اور تذلّل نہ ہو۔ اور جب یہ ہوگا تو پھر دعائیں بھی قبول ہوں گی کیونکہ یہی بنیادی چیز ہے جسے خدا تعالیٰ قائم کرنا چاہتا ہے اور اس کو قائم کرنے کے لئے ہمارے سامنے نمونے آنحضرت ﷺ نے قائم فرما دیئے۔

اور پھر حضرت مسیح موعود نے وضاحت فرمائی کہ یہ عاجزی اور تذلل کس قسم کا ہونا چاہئے کہ ہر قسم کے ناپاک منصوبوں سے دل پاک ہو۔ کسی قسم کا تکبر نہ ہو۔ کسی قسم کی انانیت نہ ہو۔ بندوں سے بھی عاجزی دکھانے والے ہو گے تو تبھی دعائیں بھی قبول ہوں گی اور نمازیں بھی حقیقی نمازیں ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ کی حقیقی توحید کا اعلان کرنے والے کبھی یہ نہیں کر سکتے کہ اپنے مفاد کے لئے دنیا کے سہارے لے لیں۔ دوسروں کے حقوق غصب کرنے والے ہوں۔ دوسروں سے تکبر سے بات کرنے والے ہوں۔ پس حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ حقیقی عبادت گزار وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا بھی حق ادا کرنے والا ہے۔ آنحضرت ﷺ کے اُسوہ پر چلنے والا ہے۔

آنحضرت ﷺ نے کیا نمونے قائم فرمائے بعض مثالیں مَیں دیتا ہوں۔ عبادت کی مثال میں دے آیا ہوں۔ ایک غریب معذور عورت آپؐ کو راستے میں روک لیتی ہے اور آپؐ انتہائی توجہ سے اس کی بات کو سنتے ہیں اور کہتے ہیں فکر نہ کرو مَیں تمہاری بات سن کر جاؤں گا۔ یہ عاجزی تھی آپؐ کی۔ باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ اور اس کے فرشتے رسول پر درود بھیجتے ہیں، باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب تم بیعت کے لئے میرے رسول کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہو تو اصل میں وہ میرا ہاتھ ہے جو تمہارے ہاتھ کے اوپر ہے۔ لیکن پھر بھی آپؐ کی عاجزی کا یہ حال کہ صحابہ کو نصیحت کرتے ہوئے جب آپ نے یہ فرمایا کہ اگر اللہ کا فضل نہ ہو تو کسی کے اعمال اسے جنت میں نہیں لے جاسکتے اور صحابہ نے جب اس بات پر آپؐ سے یہ سوال کیا کہ یا رسول اللہ کیا آپ کے عمل بھی آپ کو جنت میں نہیں لے جائیں گے؟ تو دیکھیں اللہ تعالیٰ کی خشیت، خوف اور عاجزی میں ڈوبا ہوا جواب، آپؐ نے فرمایا ہاں مجھے بھی اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحمت نہ ڈھانپے تو مَیں بھی جنت میں نہیں جاسکتا۔ پس یہ ہے وہ عاجزی کی اعلیٰ ترین مثال، یہ ہے وہ تکبر کے خلاف جنگ کا عظیم اعلان کہ مَیں جس کو ہر طرح کی ضمانت دی گئی، خدا تعالیٰ نے یہ ضمانت دی ہوئی ہے کہ جب

مَیں تم سے بیعت لیتا ہوں تو تمہارے اوپر میرا ہاتھ نہیں ہوتا بلکہ خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے یا اللہ تعالیٰ کے فرشتے اور اللہ تعالیٰ مجھ پر درُود بھیجتا ہے اس کے بعد آپؐ نے فرمایا یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جو جنّت میں لے کے جائے گا۔ عاجزی کی مثال یہ ہے۔

تو یہ مثال دے کر آپؐ نے ہمیں یہ فرمایا، اس طرف توجہ پھیرائی کہ مَیں اگر یہ بات کر رہا ہوں کہ مجھے بھی جنت میں لے جانے والا اللہ تعالیٰ کا فضل ہے تو تم لوگ جو دن میں کئی مخفی شرک کر لیتے ہو، تم جو توحید کا اس قدر فہم اور ادراک نہیں رکھتے جس قدر میں رکھتا ہوں، تم جو نمازوں کے وہ معیار قائم نہیں کر سکتے جو معیار مَیں نے قائم کئے ہیں پھر تم کس طرح اپنی نیکیوں پر تکبر کر سکتے ہو، اپنے اعمال پر تکبر کر سکتے ہو۔ پس عاجزی اختیار کرو کہ اس میں تمہاری بقا ہے۔ اس میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کا راز مضمر ہے۔

ایک موقع پر آپ نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا بندہ جتنا کسی کو معاف کرتا ہے اللہ تعالیٰ اتنا ہی زیادہ اُسے عزت میں بڑھاتا ہے۔ جتنی زیادہ کوئی تواضع اور انکساری اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اتنا ہی اسے بلند مرتبہ عطا کرتا ہے۔ پس یہ باتیں ہیں جو ایک احمدی کو اپنے اوپر لاگو کرتے ہوئے ان کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

آج کل یہاں بھی اور دنیا میں ہر جگہ میاں بیوی کے جھگڑوں کے معاملات میرے سامنے آتے رہتے ہیں۔ جن میں مرد کا قصور بھی ہوتا ہے عورت کا قصور بھی ہوتا ہے۔ نہ مرد میں برداشت کا وہ مادہ رہا ہے جو ایک مومن میں ہونا چاہئے نہ عورت برداشت کرتی ہے۔ جیسا کہ مَیں پہلے بھی کئی مرتبہ اس طرف توجہ دلاتے ہوئے کہہ چکا ہوں کہ گو زیادہ تر قصور عموماً مردوں کا ہوتا ہے لیکن بعض ایسے معاملات ہوتے ہیں جن میں عورت یا لڑکی سراسر قصوروار ہوتی ہے۔ قصور دونوں طرف سے ہوتا ہے جس کی وجہ سے رنجشیں پیدا ہوتی ہیں، گھر اجڑتے ہیں۔ پس دونوں طرف کے لوگ اگر اپنے جذبات پر کنٹرول رکھیں اور تقویٰ دل میں قائم کرنے والے ہوں تو یہ مسائل کبھی پیدا نہ ہوں۔ آنحضرت ﷺ ایسے لوگوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اگر تم دونوں کو ایک دوسرے کے عیب نظر آتے ہیں تو کئی باتیں ایسی بھی ہوں گی جو اچھی لگتی ہوں گی۔ یہ نہیں کہ صرف ایک دوسرے میں عیب ہی عیب ہیں؟ اگر ان اچھی باتوں کو سامنے رکھو اور قربانی کا پہلو اختیار کرو تو آپس میں پیار محبت اور صلح کی فضا پیدا ہو سکتی ہے۔ آپؐ کی بیویوں کی گواہی ہے کہ آپؐ جیسے اعلیٰ اخلاق کے ساتھ بیویوں سے حسن سلوک کرنے والا کوئی اور ہو ہی نہیں سکتا۔ پس آپ ﷺ جو نصیحت فرماتے ہیں تو صرف نصیحت نہیں فرماتے بلکہ آپؐ نے اپنے اُسوہ سے بھی یہ ثابت کیا ہے۔

پس یہ دن جو آج کل آپ کو میسر ہیں، ان میں جائزے لیں کیونکہ ماحول کا بھی اثر ہو جاتا ہے، روحانیت کا کچھ نہ کچھ اثر ہوتا ہے دلوں پر اثر پڑتا ہے اس لئے جائزے لینے کی طرف توجہ پیدا ہو سکتی ہے۔ اپنے جائزے لیں، اپنی نمازوں کے بھی جائزے لیں، اپنے دوسرے اخلاق کے بھی جائزے لیں۔ کسی بھی قسم کے ایک دوسرے کے حقوق کی تلفی کا کبھی کسی کو خیال نہ آئے۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ تمام بنیادی اخلاق جن کا معاشرے میں رہتے ہوئے ایک انسان کو مظاہرہ کرنا چاہئے اس وقت تک قائم نہیں ہو سکتے جب تک خدا تعالیٰ کا حقیقی خوف دل میں نہ ہو اور ہر قسم کی انانیت اور تکبر دل سے دور نہ ہو۔ اور جس شخص میں یہ پیدا ہو جائے تو پھر ایسا شخص تمام قسم قسم کی برائیوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ ایک ایسا احمدی پھر اس معیار کو حاصل کرنے والا بن جاتا ہے جس پر حضرت مسیح موعود ہمیں لانا چاہتے ہیں تو ایسا شخص پھر حقیقت میں خدا تعالیٰ اور اس کے رسول سے حقیقی محبت کرنے والا بن جاتا ہے۔ پس ان دنوں میں جب آپ اللہ تعالیٰ کی خاطر یہاں جمع ہوتے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی خاطر ہی جمع ہوتے ہیں اس جلسہ کے مقصد کو ہمیشہ سامنے رکھتے ہوئے اس کی جگالی کرتے رہیں کیونکہ اپنے نفس کی اصلاح کے لئے سب سے بہترین ذریعہ اپنے اندر سے ہی ایک مُزکّی کو کھڑا کرنا ہے۔ جلسہ کی تقاریر اور پروگرام باقاعدہ دیکھیں اور سنیں خلافت جوبلی کے حوالے سے بڑے علمی اور تربیتی مضامین اور تقریریں پیش کی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ مقررین کی زبان اور علم میں بھی برکت ڈالے کہ وہ ان مضامین کا حق ادا کرنے والے ہوں اور حق ادا کرتے ہوئے آپ کے سامنے اپنے مضمون کو پیش کر سکیں اور سننے والوں کو بھی توفیق عطا فرمائے کہ وہ جو کچھ سنیں اس سے نہ صرف علمی و ذہنی حظ اٹھانے والے ہوں بلکہ روحانی فیض پاتے ہوئے اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے والے بھی ہوں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ’’خوش قسمت وہ شخص نہیں ہے جس کو دنیا کی دولت ملے اور وہ اس دولت کے ذریعہ ہزاروں آفتوں اور مصیبتوں کا مورد بن جائے بلکہ خوش قسمت وہ ہے جس کو ایمان کی دولت ملے اور وہ خدا کی ناراضگی اور غضب سے ڈرتا رہے اور ہمیشہ اپنے آپ کو نفس اور شیطان کے حملوں سے بچاتا رہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضا کو وہ اس طرح پر حاصل کرے گا۔ مگر یاد رکھو کہ یہ بات یونہی حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ تم نمازوں میں دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ تم سے راضی ہو جاوے اور وہ تمہیں توفیق اور قوت عطا فرمائے کہ تم گناہ آلود زندگی سے نجات پاؤ۔ کیونکہ گناہ سے بچنا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اس کی توفیق شامل حال نہ ہو اور اس کا فضل عطا نہ ہو۔ اور یہ توفیق اور فضل دعا سے ملتا ہے۔ اس واسطے نمازوں میں دعا کرتے رہو کہ اے اللہ ہم کو ان تمام کاموں سے جو گناہ کہلاتے ہیں اور جو تیری مرضی اور ہدایت کے خلاف ہیں، بچا۔ اور ہر قسم کے دکھ اور مصیبت اور بلا سے جو ان گناہوں کا نتیجہ ہے، بچا۔ اور سچے ایمان پر قائم رکھ‘‘۔

اور پھر گناہوں کی قسمیں بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ’’بہت سے گناہ اخلاقی ہوتے ہیں، جیسے غصہ، غضب، کینہ، جوش، ریا، تکبر، حسد وغیرہ۔ یہ سب بداخلاقیاں ہیں جو انسان کو جہنم تک پہنچا دیتی ہیں‘‘۔

(ملفوظات جلد نمبر 1 صفحہ 608-609)

پس ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ صرف اس بات پر ناز نہ ہو کہ ہم بڑے گناہ نہیں کرتے بلکہ معمولی بداخلاقیاں بھی گناہ ہیں۔ اس لئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ان گناہوں سے بچو بلکہ ایک مومن کے لئے صرف اتنا ہی کافی نہیں بلکہ قرآن کریم کے مطابق یہ حکم ہے، یہ کام ہے کہ نہ صرف گناہوں سے بچو بلکہ نیکیوں میں بڑھنے کی بھی کوشش کرو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’انسان کو چاہئے کہ گناہوں سے بچ کر نیکی کرے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اطاعت کرے۔ جب وہ گناہوں سے بچے گا اور خدا کی عبادت کرے گا تو اس کا دل برکت سے بھر جائے گا‘‘۔ (ملفوظات جلد نمبر 1 صفحہ 610)۔ اور یہ ہے حضرت مسیح موعود کا ارشاد۔ اگر یہ ہو جائے تو یہی ایک انسانی زندگی کا مقصد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے اور اس عبادت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کا دل برکتوں سے بھر دے۔ اللہ کرے کہ اس جلسہ میں ہم میں سے ہر ایک اس مقصد کو پانے والا ہو۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی جو بارش جماعت پر ہو رہی ہے اور حضرت مسیح موعود سے اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق جو انشاء اللہ کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں ہم میں سے ہر احمدی اس سے فیض پانے والا ہو اور ان دنوں میں اس کے حصول کے لئے کوشش کرنے والا دعائیں کرنے والا ہو۔

شروع میں مَیں نے گھانا کے جلسہ کی مثال دی تھی۔ اس حوالے سے مَیں خواتین سے بھی خاص طور پر کہنا چاہوں گا کہ گزشتہ سال مَیں نے عورتوں کی مارکی میں شور اور باتوں کی وجہ سے عورتوں پر کچھ پابندی لگائی تھی لیکن پھر عورتوں کے مسلسل خطوط اور معافی کی درخواستیں آنے کی وجہ سے اور جلسہ کی اہمیت کے پیش نظر یہ پابندی اٹھا لی گئی، اس سال بھی جلسہ ہو رہا ہے۔ لیکن ہمیشہ یہ یاد رکھیں کہ آپ نے جو وعدہ کیا ہے کہ اب تمام جلسہ کی کارروائی کو غور اور خاموشی سے سنیں گی اسے پورا کرنا ہے۔ آپ سے سبق لیتے ہوئے، یہاں جرمنی کی لجنہ سے سبق لیتے ہوئے دنیا کی بہت سی لجنات کی جو تنظیمیں ہیں انہوں نے خاموشی سے اپنے پروگراموں میں شامل ہونے کا عہد کیا اور اس پر عمل بھی کیا۔ بہت سوں نے سبق سیکھا۔ اب آپ کا یہ فرض ہے کہ اس عہد کو پورا کریں۔ گھانا کی مَیں بات

کرر ہا تھا وہاں جلسے پر 50 ہزار کے قریب عورتیں شامل ہوتی تھیں اور فجر کی نماز میں بھی 25-30 ہزار کے قریب عورتیں شامل ہوتی تھیں۔ بچے بھی بعض کے ساتھ ہوتے تھے۔ لیکن مجال ہے جو کوئی شور ہوا ہو۔ نمازوں کے اوقات میں بھی، جمعہ کے وقت میں بھی، خطبے کے دوران بھی، تقریروں کے اوقات میں بھی باوجود گرمی کے اور اس کے باوجود کہ بچوں کا کوئی علیحدہ انتظام نہیں تھا، مجال ہے جو کسی طرف سے کوئی آواز آئی ہو۔ بڑی خاموشی سے سب نے تمام کارروائی دیکھی اور سنی۔ پس وہ قومیں جو بعد میں شامل ہو رہی ہیں اگر اپنے نمونے اسی طرح قائم کرتی رہیں تو آگے نکل جائیں گی اور ان کا حق بنتا ہے کہ آگے نکلیں۔ مَیں یہ باتیں عورتوں سے کہنا چاہتا تھا، کل بھی کہہ سکتا تھا لیکن اس خوف سے کہ کہیں وہ اپنے وعدے کو بھول نہ جائیں اور یہ ڈیڑھ دن جلسے میں دوبارہ شور نہ مچانا شروع کر دیں یہ یاددہانی کروا رہا ہوں۔ پس ان باتوں کو پلّے باندھ لیں کہ تمام پروگرام آپ نے صبر اور تحمل سے نہ صرف سننے ہیں بلکہ اس لئے سننے ہیں کہ ان پر عمل کرنا ہے اور تبھی آپ لوگ خلافت جوبلی کے حوالے سے جو عہد کر رہے ہیں اور جلسے منعقد کر رہے ہیں، اس کو پورا کرنے والے ہوں گے اس سے فیض پانے والے ہوں گے۔ پس مرد عورتیں سب یہ ذہن میں رکھیں کہ خلافت کے انعام سے فیضیاب ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کا حقیقی عابد بننا اور اس کے احکامات کی پیروی کرنا ضروری ہے۔ اس کے لئے کوشش کریں اور اپنے معیاروں کو بلند کرتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم فضل احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ فضل عمر فاؤنڈیشن تحریر کرتے ہیں۔

میرے خالہ زاد بھائی مکرم ماسٹر محمد حنیف بھٹی صاحب 19 ستمبر 2008ء کراچی میں وفات پا گئے۔ آپ کی میت بذریعہ ہوائی جہاز لاہور اور پھر وہاں سے بذریعہ ایمبولینس ربوہ لائی گئی۔ 20 ستمبر 2008ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی اور قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کرائی۔ مرحوم میرے سسر مکرم صوبیدار عبدالرشید صاحب مرحوم کے حقیقی بھائی تھے آپ کی پیدائش 24/اکتوبر 1939ء کو کالا بن، ضلع راجوری میں ہوئی۔ پارٹیشن کے بعد پاکستان آئے اور میر پور خاص میں رہائش پذیر ہوئے۔ یہاں آپ بطور زعیم انصار اللہ شہر امام الصلوٰۃ اور پھر بطور سیکرٹری وقف جدید خدمات سلسلہ انجام دیتے رہے آپ سکول ٹیچر تھے ریٹائرمنٹ کے کچھ عرصہ کراچی رہائش پذیر ہو گئے۔ مرحوم مخلص احمدی صوم وصلوٰۃ کے پابند، دعا گو، گہرا علمی شغف رکھنے والے اور پر جوش داعی الی اللہ تھے آپ نے میر پور خاص، کراچی اور عزیز و اقارب میں اپنی یادوں کے اچھے نقوش چھوڑے ہیں مرحوم نے لواحقین میں دو بہنیں، اہلیہ ایک بیٹا اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم احمد طارق باجوہ صاحب کارکن دفتر حفاظت مرکز ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو محض اپنے فضل سے مورخہ 8 ستمبر 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام تفرید احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری بشیر احمد باجوہ صاحب صدر جماعت احمدیہ منڈیکی بیریاں ضلع سیالکوٹ کا پوتا، مکرم محمد انور چیمہ صاحب کارکن طاہر ہومیو کا نواسہ اور حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر دے، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

جماعت احمدیہ آسٹریلیا اور بیت الھدیٰ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خلافت کے آغاز میں ہی ہدایت فرمائی کہ آسٹریلیا میں جلد از جلد مشن کے قیام کا منصوبہ مکمل ہونا چاہئے۔ زمین بیس پچیس ایکڑ سے کم نہ ہو۔ اللہ کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یہ خواہش بہت جلد پوری ہوئی اور 1983ء میں بیت الذکر کے لئے ستائیس ایکڑ کا رقبہ اللہ تعالیٰ نے عطا فرما دیا اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بیت الذکر کے سنگ بنیاد کے لئے 30 ستمبر 1983ء کی تاریخ تجویز فرمائی اور بنفس نفیس بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے آسٹریلیا تشریف لائے۔ حضور پہلی دفعہ آسٹریلیا 16 ستمبر 1983ء کو فجی جاتے ہوئے تشریف لائے لیکن حضور پُرنور کا آسٹریلیا کا باقاعدہ دورہ 25 ستمبر 1983ء سے شروع ہوا۔ حضرت مولوی محمد حسین صاحب سبز پگڑی والے رفیق حضرت مسیح موعود بھی اسی روز آسٹریلیا تشریف لائے۔ 30 ستمبر 1983ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پُرسوز دعاؤں کے ساتھ بیت الھدیٰ سڈنی کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ سنگ بنیاد، جمعہ کے مبارک دن رکھا گیا۔ اس کی خبریں آسٹریلیا کے اخبارات کے علاوہ دنیا کے دوسرے ممالک کے اخبارات نے بھی شائع کیں۔ پاکستان کے اخبارات نے بھی بیت الذکر کے سنگ بنیاد کی خبریں شائع کیں۔ مورخہ 7/اکتوبر 1983ء کو حضور آسٹریلیا سے کولمبو سری لنکا کے لئے روانہ ہوئے۔

1984ء میں آسٹریلیا کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں تقریباً 80 افراد نے شرکت کی۔

5 جولائی 1985ء کو محترم مولانا شکیل احمد منیر صاحب نائیجیریا سے آسٹریلیا میں بحیثیت مربی تشریف لائے اور آپ آسٹریلیا کے پہلے امیر بھی مقرر ہوئے۔

آپ کی آسٹریلیا آمد کے بعد بیت الذکر کی باقاعدہ تعمیر بھی شروع ہوئی۔ جماعت کا پہلا میگزین ''الھدیٰ'' دسمبر 1985ء میں شروع ہوا۔

دسمبر 1986ء میں احمدیہ قبرستان کی منظوری حاصل کی گئی۔ اس قبرستان میں سب سے پہلے دفن ہونے والے احمدی مکرم شمس الدین صاحب تھے جو آسٹریلیا کی جماعت کے پہلے نائب صدر بھی تھے۔

1986ء میں پوپ جان پال دوم کی آسٹریلیا آمد پر جماعت نے ان کو خوش آمدید کہتے ہوئے امن مذاکرات کی بھی دعوت دی جو کہ یہاں کے مختلف اخبارات میں چھپی۔

7 ستمبر 1987ء کو جماعت احمدیہ آسٹریلیا باقاعدہ طور پر رجسٹرڈ ہوئی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1989ء میں اپنے بابرکت وجود سے آسٹریلیا کو دوبارہ برکت بخشی۔ حضور پُرنور مورخہ 14 جولائی 1989ء کو فجی سے آسٹریلیا تشریف لائے۔ آپ صبح آٹھ بجکر پچپن منٹ پر سڈنی کے ایئرپورٹ پر اترے۔ اس دن جمعہ تھا اور عید الاضحیہ بھی تھی۔ حضور انور کا قافلہ قریباً گیارہ بجکر پندرہ منٹ پر بیت الھدیٰ پہنچا۔ حضور پُرنور نے بیت الھدیٰ میں عید کی نماز پڑھائی اور خطبہ عید ارشاد فرمایا۔ پھر بعد میں حضور انور نے خطبہ جمعہ بھی ارشاد فرمایا۔

بیت الھدیٰ سڈنی کا افتتاح 14 جولائی 1989ء کو ہی عمل میں آیا۔ 15 جولائی 1989ء کو حضور اقدس نیوزی لینڈ تشریف لے گئے اور 16 جولائی 1989ء کو حضور انور واپس سڈنی تشریف لائے۔ 18 جولائی 1989ء کو حضور انور کی آسٹریلیا سے روانگی ہوئی۔

2006ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آسٹریلیا کا دورہ فرمایا۔

درخواست دعا

مکرم مرزا مبشر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ لاہور کی بیٹی محترمہ بیگم جواد صاحبہ شدید بیمار ہیں۔ ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا عابد بیگ صاحب لاہور کے ہم زلف مکرم شیخ عامر رشید صاحب لندن میں شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم بشیر احمد ضیغم صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بائی پاس آپریشن طاہر ہارٹ میں عیدالفطر کے بعد متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب فرمائے اور بعد کی پیچیدگیوں سے بچائے اور ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم نصیر احمد انجم صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے چچا محترم عبدالمجید انور صاحب جڑانوالہ حال ربوہ عرصہ تین ماہ سے ٹانگوں میں درد اور دائیں کولہے کی ہڈی میں تکلیف کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ اٹھنا بیٹھنا انتہائی مشکل اور تکلیف دہ ہے۔ فضل عمر ہسپتال کے سرجیکل وارڈ میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ مولا کریم انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مقدس اقبال صاحب سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا عزیزم کاشف احمد واقف نو مورخہ 30/اگست 2008ء کو ایک تانگہ کے حادثہ میں انتقال کر گیا۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تعطیل

مورخہ یکم، 2 اور 3 / اکتوبر 2008ء کو عیدالفطر کی سرکاری تعطیلات کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس لئے ان ایام میں اخبار الفضل شائع نہیں ہو گا۔ قارئین اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں۔ احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ =/1800 روپے ششماہی =/900 روپے سہ ماہی =/450 روپے اور خطبہ نمبر =/400 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں سحر و افطار 30 ستمبر

انتہائے سحر	5:40
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	12:59
وقت افطار	6:56

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، وجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

البشیرز اب اور بھی سانکش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

کامیاب علاج کیلئے تشریف لائیں
1 بہتے کان جوہر علاج، آپریشن کے بعد بھی بہتے ہوں، بہرہ پن
2 کیرا جلد بوڑھا کرنے والی تمام بیماریاں پیدا کر کے نوجوانوں کو عینک لگوانا بچے بچیوں کا مردہ جیسا کمزور جسم چہرہ میلا پچکا کھرچا ہوا دانوں کیلوں چھائیوں بھرا بدصورت چہرہ بناتا ہے علاج سے معدہ تندرست کیر ختم بال جھڑنا بند چہرہ چمکدار صاف شفاف قدرتی سرخی مائل خوبصورت چہرہ نہ بنے تو قیمت واپس
ہومیو ڈاکٹر عبدالغنی سندھو: 03316647001
ہومیو ڈاکٹر بدیع الزمان ڈسکہ

کیا آپ چاہتے ہیں کہ پھلبہری کا علاج بغیر کسی سرجری بغیر کسی لیزر ٹریٹمنٹ بغیر کسی سکن الرجی یا بغیر کسی دوائی کے کھائے ہو جائے؟ تو رابطہ کریں۔
منی بیک گارنٹی کے ساتھ
Cure Herbals™
Lahore Pakistan Cell Phone#0323-4949794PH:042-5005484

Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
Exchange co.'B' PVT.LTD. CO.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873, 7580908, 7534690
Fax: 042-7568060, Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

NOVEL INTERNATIONAL
P-15, Rail Bazar Faisalabad-38000-Pakistan
Tele No:+92(41)2614360-2632483 Fax No:+92(41)2618483
Importers, Exporters & Representatives
Serving the Textiles, Cosmetics, Pharmaceuticals & Oil drilling industry in Pakistan
Representing world well know suppliers from U.S.A, U.K. Italy, Korea and China

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

MBBS & Engineering in China
"Southeast University"
One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
Features:
- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No visa fee & Showing of Bank statement for China.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
فائر پلیس
منور اینڈ سنز
الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز سنٹر
سپلٹ AC کی تمام ورائٹیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، متوبشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

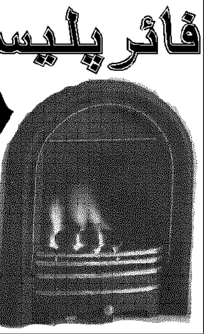

Lasani Catering & Party Decorators
Ph#051-2110399,0321-5159951,0345-5310635
F 10/2 Islamabad

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس لڑکیوں کی ضرورت ہے
برائے رابطہ مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
047-6213944 یادگار چوک ربوہ

FD-10

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
جنریٹر ہی جنریٹر
پٹرول اور ڈیزل جنریٹر 1KVA تا 200KVA تک حاضر سٹاک میں موجود ہیں
ایک سال کی مکمل وارنٹی کے ساتھ
مکمل ڈش معہ کور یا ریسیور دستیاب ہے
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز مینیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

ضرورت سٹاف
الصادق اکیڈمی بوائز ہائی سکول میں میل اساتذہ کی ضرورت ہے۔ درخواستیں صدر صاحب محلّہ کی تصدیق اور مکمل کوائف کے ساتھ مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف میں جمع کروائیں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
047-6211637,6214434